



مجلس البحث والدراسات
معدن فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(516) صحیح نماز نبوی

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میر انام وقار عظیم ہے، میں تعلیم کے سلسلے ملائیشیا میں مقیم ہوں۔ اللہ پاک کے فضل اور شیخ توصیف الرحمن کی تعلیم سے میں دہلیہ اور فقہ حنفیہ چھوڑ چکا ہوں۔ میں اب سنت کے مطابق نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔ یہاں کوئی ہم زبان اہل حدیث عالم دستیاب نہیں خدا رکچھ سوالوں کے جوابات دے دیں۔

رکوع سے اٹھ کر رفع یدین کرنے کے بعد ہاتھ باندھ یا نہ باندھنا، کیا افضل ہے۔؟

ظہر عصر سے پہلے والی چار سنت دو دو کر کے پڑھی جاسکتی ہیں، یعنی دو پڑھ کر سلام، پھر دو سنت۔؟

پانچوں نمازوں کی قضا کا وقت بتا دیں کہ ان کا وقت کب تک ہوتا ہے اس کے بعد نماز قضا ہو جاتی ہے۔ یعنی ظہر کی اذان کے بعد کتنا وقت ہوتا ہے نماز کے لیے کب ظہر پڑھ سکتے ہیں ایسے ہی عصر مغرب عشاء۔؟

سعودیہ میں لوگ فقہ حنبلی پر عمل پیرا ہیں۔ کیا وہ بھی اہل حدیث کہلاتے ہیں یا اہل حدیث اور فقہ حنبلی میں کچھ فرق اور اختلاف ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

۱۔ رکوع کے بعد ہاتھ باندھنا اور نہ باندھنا دونوں طرح درست ہے، اور باندھنا افضل ہے۔

۲۔ ظہر اور عصر کی چار رکعات کو دو دو کر کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

۳۔ فرض نماز کو کسی بھی وقت قضا کیا جاسکتا ہے۔

۴۔ سعودیہ کے لوگ پہلے واقعی حنبلی تھے، لیکن شیخ ابن باز، شیخ ابن عثیمین اور امام البانی کے بعد اب حنبلیت کا زور ٹوٹ چکا ہے اور وہ قرآن و سنت سے براہ راست اخذ استنباط کرتے نظر آتے ہیں۔

۵۔ الجھڑی اور فقہ حنبلی میں صرف چند امور میں فرق ہے، جو کتب اصول میں دیکھا جاسکتا ہے۔

حدا ما عمدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ](#)

جلد 01



مجلس البحث الإسلامي
مهدى فتوى